المکرمة النبویة

فی

الفتاوی المصطفویة

شہزادۂ اعلیٰ حضرت، امام الفقہا، مفتیٔ اعظم ہند

تصنیف: حضرت علامہ مصطفٰے رضا قادری نوری علیہ الرحمہ

متوفی (۱۴۰۲ھ/1981ء)

ALAHAZRAT NETWORK
اعلحضرت نیٹ ورک
www.alahazratnetwork.org

قرآن کا ارشاد ہے۔ وَاَنْزَلْنَآ اِلَیْكَ الذِّكْرَ لِتُبَیِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَیْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ یَتَفَكَّرُوْنَ[۱]۔ فقہ قرآن وحدیث سے الگ کوئی چیز نہیں۔ فقہ، شرح وتفسیر حدیث وقرآن ہے۔ فقہ انھیں کا روشن بیان۔ فقہ، عطر مجموعہ سنت رسول وکتاب مجید فرقان ہے۔ فقہ مجمل کی تفصیل ہے۔ فقہ دینی تیسیر وتسہیل ہے۔ فقہ راہ حسن وصواب وہدٰی وثواب پر دلیل ہے۔ فقہ رحمت رب جمیل ہے۔ تفقہ واجتہاد جہاد اعظم واکبر ہے۔ تقلید ائمہ مجتہدین، فرض شرع مطہر ہے۔ قرآن اس کا گواہ حدیث اس کی شاہد ساری امت مرحومہ اس کی قابل اس کی قائل اس کی فاعل اس پر عامل۔ جس روز قرآن کا ارشاد نازل ہوا کہ اَلْیَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِیْنَكُمْ[۲] معلوم ہوگیا کہ بفضل اللہ تعالیٰ ہمارا دین کامل ہوگیا مگر جس طرح غیر مقلد کے نزدیک بھی بغیر حدیث کے کامل دین پر عمل ممکن نہیں جب تک مبین قرآن مُبَیِّن بیان نہ فرمائیں اور مطالب قرآنیہ کا ایضاح نہ کردیں ناسخ منسوخ۔ عام وخاص۔ فرض وندب۔ واباحت وارشاد وغیرہ کی وضاحت نہ فرمادیں۔ یہاں تک بعض الفاظ شریفہ سے کیا مراد یہ نہ بتادیں قرآن پر عمل ناممکن۔

جو کتاب جس موضوع کی ہو اس کے متعلق اس میں سب کچھ ہوتا ہے۔ مگر جب تک استاد پڑھا نہیں مطلب سمجھاتا نہیں شاگرد نہیں جانتا تلمیذ نہیں سمجھتا۔ کتاب کامل ہے۔ جس موضوع پر لکھی گئی اس پر پوری کامل بحث اس میں موجود ہے۔ مگر یہ اس کمال سے منتفع ومتمتع نہیں ہوسکتا جب تک بتانے والا بتائے نہیں۔ یا کتاب اندھیرے میں رکھی ہو روشنی نہ ہو تو اگرچہ وہ کامل ہو مگر دیکھنے والا اسے بے روشنی نہیں دیکھ سکتا۔ یہی ہے وہ جو قرآن نے فرمایا قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ مُّبِیْنٌ[۳] اسی لئے فرماتے ہیں حضور علیہ الصلاۃ والسلام عن المقداد رضی اللہ تعالیٰ عنہ الا انی اوتیت الکتاب ومثلہ معہ الا یوشک رجل شبعان علی اریکتہ یقول علیکم بھذا القرآن فما وجدتم فیہ من حلال فاحلوہ وما وجدتم فیہ من حرام فحرموہ وان ما حرم رسول اللہ کما حرم اللہ الا لا یحل لکم الحمار الاھلی ولا کل ذی ناب من السباع ولا لقطۃ معاھد الا ان یستغنی عنھا صاحبھا ومن نزل بقوم فعلیھم ان یقروہ فان لم یقروہ فلہ ان یعقبھم بمثل قراہ[۴] ایک اور حدیث ہے عن الحسن بن جابر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یوشک ان یقعد الرجل منکم علی اریکتہ یحدث بحدیثی فیقول بینی وبینکم کتاب اللہ فما وجدنا فیہ حلالا استحللناہ وما وجدنا فیہ حراما حرمنا وان ما حرم رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کما حرم اللہ عزوجل ایک اور حدیث ہے عن

[۱] سورۂ نحل آیت ۴۴، [۲] سورۂ مائدہ آیت ۳، [۳] سورۂ مائدہ آیت ۱۵، [۴] ابوداؤد، ترمذی، مشکوٰۃ ص ۲۹